سوتیلے داماد سے پردے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور پہلی بیوی سے لڑکی ہو تو کیا اس لڑکی کی شادی کے بعد اس کے شوہر سے دوسری بیوی کو پردہ کرنا ہوگا یعنی سوتیلے داماد سے پردہ لازم ہوگا یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! ساس کی سوکن یعنی سوتیلی ساس سے پردہ کرنا لازم ہوگا، کیوں کہ داماد پر ساس اس لئے حرام ہوتی ہے کہ وہ بیوی کی ماں ہے، اور سوتیلی ساس بیوی کی ماں نہیں ہوتی، اس لئے یہ شوہر پر حرام بھی نہیں ہے۔

درروغرر میں (فجاز) الجمع (بین امرأة وبنت زوجها) الذي كان لها من قبل؛ إذ لا قرابة بينهما ولا رضاع فإن بنت الزوج لو فرضت ذكرا كان ابن الزوج وهو حرام، أما المرأة الأخرى لو فرضت ذكرا فلا تحرم عليه تلك المرأة" ترجمہ: عورت اور اس کے شوہر کی بیٹی (جو اس سے پہلے والی عورت سے تھی) کو نکاح میں جمع کرنا جائز ہے کیونکہ ان دونوں کے مابین نہ تو قرابت ہے نہ رضاعت، شوہر کی بیٹی کو اگر مرد فرض کیا جائے تو وہ شوہر کا بیٹا بنے گا اور وہ اس عورت پر حرام ہے، جبکہ دوسری عورت کو اگر مرد فرض کیا جائے تو اس پر یہ عورت حرام نہیں ہوگی۔ (دررالحکام شرح غرر الاحکام، ج 01، ص 331، داراحیاء الکتب العربیۃ)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "زوجہ کی سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہے کہ سوتیلی ماں، ماں نہیں ہوتی۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 11، صفحہ 270، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4042

تاریخ اجراء: 25 محرم الحرام 1447ھ / 21 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net